غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

آہ بھر کر کہو یا حسینا — غمِ شبیر کی دھب یہی ہے
چیخ چیخ کے آنسوں بہانا — غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

یہ نداء دے رہے ہیں مفضل — کرو اُھبت محرم کی ہر پل
وقت سے پہلے مجلس میں آنا — غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

ہوئی شبیر کی جب ولادت — لائے جبریل نعیِ شہادت
حلق پر وہ علامت دِکھانا — غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

ذکرِ معراج میں یوں سُنا ہے — آسماں میں غمِ کربلا ہے
سُرخ محلِ حسینی بنانا — غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

ہاتھ میں اپنے خاکِ شفاء ہے — اور رسولِ خدا غم زدہ ہے
اُمِّ سلمہ کو شیشہ بتانا — غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

گذرے شیرِ خدا کربلا سے   ہوش کھوتے ہیں آہ و بکاء سے
اور نشانی مسیح کی پانا   غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

فکر زہراء تھی شام و سویرے   کون روئیگا بیٹے پہ میرے
پوچھ کر آنسوؤ کا گِرانا   غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

لے کے آئے خوشی عید کا دن   غمزدہ ہے حسین وَلیکن
خلد سے لال پوشاک لانا   غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

آخری پنجتن کے نفس ہیں   ذکرِ کربل میں ہر ایک بس ہیں
روکے شبیر پر خلد جانا   غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

روتے ہیں اولیاء سب قبر میں   فطرۃِ غم میں شاخ و شجر میں
پتھروں سے ہو کیوں خوں روا نہ   غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

شکرِ برہان اے دل تو کرنا　　اِنکے فیض سے ہے تیرا پلنا
آنسوں بنکے بہے آب و دانا　　غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

اشک کا گر نِکلنا ہو مشکل　　دے کے اَیمنؑ نداء یا مفضل
آنسوں پیاسی نَیَن کو پلانا　　غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

تیرے عصر میں ایسی فَضاء ہے　　ہر زمین بنی کربلاء ہے
روزِ عاشور ہر دن منانا　　غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

عافیۃ اور صحت میں مولی　　رہو خوش تاقیامت اے آقا
اَظہِرُو النَّوْحَ کہہ کر سِکھانا　　غمِ شبیر کی دھب یہی ہے

*****